

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ	
الف	آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت صوبے میں موجود ایریگیشن چینلز کو محفوظ اور جدید بنانے کیلئے عمل پیرا ہے؟	جی ہاں
ب	آیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت صوبے سے موجود ایریگیشن چینلز میں ضرورت کی بنیاد پر ایریگیشن بھی کر رہی ہے؟	یہ اس حد تک درست ہے۔ کہ جہاں بھی ایریگیشن چینل کی ایریگیشن کی ضرورت ہوتی ہے وہاں محکمہ فیرٹیلائزیشن سٹیڈی کروا کر اسکی ٹیکنیکل عمل داری کی بناء پر ایریگیشن کرتا ہے۔
ج	اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو کیا صوبائی حکومت مستقبل میں ضلع سوات میں نیکی خیل ایریگیشن چینل سے پانی کے ضیاء روکنے اور اس نہر کو مزید علاقوں تک پھیلانے کا ارادہ ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	مستقبل میں نیکی خیل چینل کے توسیع کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔ تاہم نیکی خیل ایریگیشن چینل میں پانی کے ضیاع اور ٹیل پر پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے اے ڈی پی سکیم نمبر 2237 (190508) اور اے ڈی پی سکیم نمبر 2220 (190310) کے تحت کام جاری ہے۔ اور ابھی تک تقریباً 65% اور 95% کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی ماندہ پر کام جاری ہے۔ جس کا تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ <b>ADP No.2237 (190508)</b> 1) Rehabilitation / Re-Construction of Canal Patrol Road along Nipk Khel Irrigation Scheme District Swat (Package-I) (E/Cost = Rs.39.350 Million) 2) Rehabilitation / Re-Construction of Canal Patrol Road along Nipk Khel Irrigation Scheme District Swat (Package-II) (E/Cost = Rs.39.299 Million) 3) Rehabilitation / Re-Construction of Canal Patrol Road along Nipk Khel Irrigation Scheme District Swat (Package-III) (E/Cost = Rs.39.253 Million) 4) Rehabilitation / Re-Construction of Canal Patrol Road along Nipk Khel Irrigation Scheme District Swat (Package-IV) (E/Cost = Rs.15.941 Million) <b>ADP No.2220 (1905310) Re-alignment of Nipki Khail Irrigation Channel District Swat (From RD 00 to 27+710) (E/Cost = Rs.222.21 Million)</b>